27 فروری 2014ء

زرعی قرضے کی تقسیم کا ہدف بڑھا کر 380 ارب روپے کر دیا گیا

مالی سال 14-2013ء کے 380 ارب روپے زرعی قرضے کے ہدف کے مقابلے میں بینکوں نے جولائی تا جنوری 2014ء کے دوران 190 ارب روپے تقسیم کیے جو ہدف سے 50 فیصد زیادہ ہے۔ یہ رقم گذشتہ سال کی اسی مدت کے دوران تقسیم کردہ 169.4 ارب روپے سے 12.0 فیصد زیادہ ہے۔ زرعی قرضوں کا واجب الادا پورٹ فولیو 40.1 ارب روپے (17.2 فیصد) بڑھ گیا ہے یعنی گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں آخر جنوری 2014ء کو 232.7 ارب روپے سے بڑھ کر 272.8 ارب روپے ہوگیا۔

واضح رہے کہ پچھلے دو برسوں کی بینکوں کی حوصلہ افزا کارکردگی کی روشنی میں ایگری کلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی (ACAC) نے 17 فروری 2014ء کو گورنر (قائم مقام) اسٹیٹ بینک کی سربراہی میں ہونے والے ایک اجلاس میں مالی سال 14-2013ء کے لیے زرعی قرضے کی تقسیم کا عبوری ہدف 360 ارب روپے سے بڑھا کر 380 ارب روپے کرنے کی منظوری دی تھی۔ نظر ثانی شدہ ہدف 13-2012ء میں تقسیم کردہ 336 ارب روپے سے 13 فیصد زیادہ ہے۔ چنانچہ پانچ بڑے کمرشل بینکوں کے لیے 188.0 ارب روپے (49.5 فیصد)، 14 ملکی نجی بینکوں کے لیے 90.4 ارب روپے (23.8 فیصد)، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کے لیے 69.5 ارب روپے (18.3 فیصد)، پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کے لیے 10.0 ارب روپے (2.6 فیصد)، 7 مائیکروفنانس بینکوں کے لیے 21.6 ارب روپے (5.7 فیصد) اور تین نئے شامل ہونے والے اسلامی بینکوں کے لیے 0.5 ارب روپے (0.1 فیصد) مختص کیے گئے ہیں۔

گروپ کی حیثیت سے پانچ بڑے بینکوں نے 98.7 ارب روپے یا اپنے سالانہ ہدف کے 52.5 فیصد زرعی قرضے تقسیم کیے جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں تقسیم کیے گئے 89.6 ارب روپے سے 10.0 فیصد زائد ہے۔ بڑے بینکوں میں ایم سی بی، حبیب بینک، نیشنل بینک، یونائیٹڈ بینک اور الائیڈ بینک نے اپنے ہدف کا بالترتیب 57.3 فیصد، 56.7 فیصد اور 55.4 فیصد، 43.8 فیصد اور 41.6 فیصد حاصل کیا۔

تخصیصی بینکوں میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اپنے ہدف کا صرف 45.4 فیصد حاصل کرسکا اور اس نے اپنے 69.5 ارب روپے کے سالانہ ہدف کے مقابلے میں 31.5 ارب روپے تقسیم کیے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ اپنے 10.0 ارب روپے کے ہدف میں سے 47.2 فیصد حاصل کرسکا اور زیر جائزہ مدت کے دوران 4.7 ارب روپے تقسیم کیے۔

14 ملکی نجی بینکوں نے مجموعی طور پر اپنے اہداف کا 46.0 فیصد حاصل کیا۔ تاہم بینک الحبیب نے اپنے سالانہ ہدف کا 63.8 فیصد حاصل کیا، بینک آف پنجاب نے اپنے ہدف کا 52.7 فیصد، سندھ بینک نے 50.2 فیصد اور بینک آف خیبر اپنے سالانہ ہدف کا 50.0 فیصد حاصل کرسکا۔ مزید برآں، فیصل بینک نے 45.1 فیصد، سونیری بینک نے 44.5 فیصد اور بینک الفلاح اپنے ہدف کا 42.8 فیصد حاصل کرسکے۔ 14 ملکی نجی بینکوں میں سے این آئی بی اینک اپنے سالانہ ہدف کا صرف 33.3 فیصد، سلک بینک 32.9 فیصد، عسکری بینک 21.6 فیصد، سمٹ بینک 19.1 فیصد اور کے اے ایس بی اپنے سالانہ ہدف کا 16.5 فیصد حاصل کرسکا۔

سات مائیکروفنانس بینکوں نے بطور گروپ اپنے زرعی قرضوں کے 21.6 ارب روپے کے سالانہ ہدف میں سے 60.8 فیصد یا 13.1 ارب روپے تقسیم کیے۔ فنانسنگ کے اسلامی طریقوں کے تحت نئے شامل کیے جانے والے اسلامی بینکوں نے زیر جائزہ مدت کے دوران زرعی قرض لینے والے افراد کو 0.532 ارب روپے کے سالانہ ہدف میں سے مجموعی طور پر 47.6 فیصد یا 0.252 ارب روپے تقسیم کیے۔

☆☆☆